34640 - ہدیہ قبول کرنےاور اس کا بدلہ دینےمیں کوئي حرج نہیں

سوال

میرے ایك رشتہ دار نے میري شادي میں تعاون کےلیے بہت زیادہ رقم بھیجي کیا مجھے یہ رقم قبول کرلیني چاہیے یا کہ میرے لیے بچنا بہتراور جو کچھ میرے پاس ہے اسي پر اکتفا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام بخاري رحمہ اللہ تعالي نے عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا سے بیان کیا ہے کہ: رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول کرتے اور اس کا بدلہ دیا کرتے تھے. صحیح بخاري حدیث نمبر (2585)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباري میں کہتےہیں :

یثیب علیھا : کا معني ہے کہ ہدیہ لینے والے کو اس کا بدلہ دیا کرتے تھے اور کم از کم ہدیہ کي قیمت کےبرابر ہو.

اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم کا طریقہ یہ تھا کہ آپ ہدیہ قبول فرما کر اس کا بدلہ بھي دیا کرتےتھے .

اور پھر نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے نیکي کرنے والےکو اس نیکي کا بدلہ دینے کاحکم بھي دیتے ہوئے فرمایا :

جو کوئي بھي تمہارے ساتھ اچھائي کرے تم اسے اس کا بدلہ دو ، اور اگر بدلے میں اسے دینے کے لیے تمہارے پاس کچھ نہ ہوتو اس کےلیےاتني دعاء کرو حتي کہ تم یہ سمجھو کہ اس کا بدلہ چکا دیا ہے . سنن ابو داود (1672) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالي نے صحمح ابوداود میں اسے صحیح کہا ہے .

(جوکوئي تمہارے ساتھ نیکي کرے) یعني جو کوئي بھي تمہارے ساتھ قولي یا فعلي نیکي اور احسان کرے .

(تو اسے بدلہ دو) یعني تم بھي اسي طرح اس کےساتھ نیکي اور احسان کرو .

(اگر تمہیں اس کا بدلہ دینے کےلیے کچھ نہ ملے) یعني مال نہ ہو .

(اس كےليے اتني دعا كرو كہ تم يہ سمجھو) تا پر ضمہ كےساتھ ہو تو معني سمجھو ہوگا اور فتحہ ہو تو معني معلوم كرنا ہوگا.

(كہ تم نے اس كا بدلہ دےديا ہے) يعني دعاء بار بار كرو حتي كہ تمہيں يہ گمان ہونےلگے كہ اس كا حق ادا ہوچكا ہے .

اور دعا ميں جزاك اللہ خيرا كہنا چاہيے:

امام ترمذي رحمہ اللہ تعالي نے اسامہ بن زيد رضي اللہ تعالي عنھما سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا :

جس كےساتھ بھي نيكي كي جائے تو وہ اس نيكي كرنےوالے كو جزاك اللہ خير كہے تو اس نے شكر كرنے ميں مبالغہ كيا . سنن ترمذي حديث نمبر (2035) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ترمذي ميں صحيح كہا ہے.

(تعريف كرنے ميں مبالغہ كيا) يعني اس نے شكريہ ادا كرنےميں مبالغہ كيا ، وہ اس طرح كہ اس نے اپني كمي كا اعتراف كيا اور جو كوئي بدلہ دينےاور اس كا شكرادا كرنے سے عاجز ہو تو اس كي جزا اور بدلہ كواللہ كےسپرد كر ديا تا كہ اللہ تعالي اسے پورا پورا بدلہ دے بعض كا كہنا ہےكہ: جب تم ہاتھ سےبدلہ نہ دےسكو تو اس كےشكريہ اور اس كےليے زبان سےدعاء زيادہ كيا كرو . اھ ديكھيں تحفۃ الاحوذي .

مستقل فتوي كميٹي سے اسي طرح كا سوال كيا گيا تواس كا جواب تھا:

(بطور ہديہ دي گئي رقم) بغير كسي لالچ وطمع كے اسےقبول كرنےميں كوئي حرج نہيں ، اور جب بھي اس كےليےميسر ہو اسے مناسب بدلہ دينا چاہيے يا پھر اس كےليے دعاء ہي كرديا كرے كيونكہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

جو كوئي بھي تمہارے ساتھ اچھائي كرے اسے اس كا بدلہ دو اگر تمہارے پاس بدلہ دينے كےليے كچھ نہيں تو اس كےليے اتني دير تك دعاء كرتے رہو كہ تم يہ سمجھو اس كا بدلہ ادا ہوچكا ہے . ابوداود اور سنن نسائي اھ

ديكھيں فتاوي اللجنۃ الدائمۃ (16 / 171)

واللہ اعلم .